جناب مراد علی شاہ صاحب

چیف منسٹر ہاؤس،

سول لائنز، کراچی

محترم جناب،

موضوع: کراچی کے پانی کی فراہمی کے مسئلے کے حل کے بارے میں درخواست

جیسا کہ آپ کو علم ہے، کراچی پانی کی فراہمی کی شدید مشکلات سے دوچار ہے۔ ملک کا سب سے بڑا شہر ہونے، اور ملکی آمدنی کے ایک بڑے حصے کی محصولی کے باوجود یہ شہر ازکار رفتہ اور ایک بکھرتے ہوئے سہولیاتی نظام کا شکار ہے۔

پانی بنیادی انسانی ضروریات میں سے ہے اور آئین کے مطابق یہ ایک بنیادی حق ہے جس کا انتظام ایک عوامی وقف کی طرح ہونا چاہیئے اور اس کی تقسیم بہت منظم طریقے سے ہونی چاہیئے۔ اس بنیاد پر یہ ایک بہت اشتعال انگیز بات ہے کہ کراچی اس بنیادی ضرورت سے محروم رکھا گیا ہے۔ یہ قطعی غیر قانونی ہے اور بنیادی انسانی شرافت کے منافی ہے۔ یہ گورنمنٹ کی صریح ناکامی ہے جو کسی حال میں قابلِ قبول نہیں ہے۔

یہ بہت افسوس اور مایوسی کی بات ہے کہ حکومت سندھ ایسے منصوبے تجویز کر رہی ہے جو بعید از کار اور نا قابلِ عمل ہیں جیسے کہ انتہائی مہنگے نمکین سمندری پانی کو میٹھا بنانے کے پلانٹ جو بجائے موجودہ مسائل کو حل کرنے کے حکومتی بدعنوانی کی شاہراہیں کھول دیں گے جن میں فراہمی، تقسیم اور آلودگی جیسے مسائل شامل ہیں۔ سرکاری افسران کی بے حسی اور نا اہلی بہت کربناک ہے۔

ہم مطالبہ کرتے ہیں:

۱۔ کہ کراچی کی آبی ضروریات پر تمام متعلقین و متاثرین کا اتفاقِ رائے ہونا چاہیئے۔ ۲۰۱۷ء کی مردم شماری کی اختلافی رقم کا نتیجہ کراچی کے کوٹے میں کمی پر منتج ہوگا، اور ہم آپ سے مطالبہ کرتے ہیں اور توقع رکھتے ہیں کہ آپ باہمی مفادات کونسل میں کراچی کے کوٹے میں اضافے کے لئے آئین کی شق نمبر ۱۵۵ کے مطابق مدلل بحث کریں گے۔

۲۔ کہ گورنمنٹ KWSB کی تنظیم نو کرے کیوں کہ وہ ادارہ شدید بدانتظامی کا شکار ہے اور تقریباً 59.3% نقصان پر گھسٹ

رہا ہے (بڑے نادہندگان سارے سرکاری ادارے ہیں)۔ یہ بہت ضروری ہے کہ اس ادارے کو سیاسی اثرات سے آزاد کروا کے ایک خودمختار اورفعال کاروباری ادارے کی طرح منظم کیا جائے جیسا کہ اس کی بنیاد ڈالی گئی تھی۔ KWSB کا سربراہ (مینجنگ ڈائرکٹر) سول سروس کی جگہ اعلیٰ تربیت یافتہ ٹیکنوکریٹ میں سے منتخب ہونا چاہیئے۔

۳۔ کہ افرادی قوت کا آڈٹ کروایا جائے۔ کیوں کہ KWSB میں سیاسی تقرّریوں اورتعداد میں ناقابلِ برداشت حد تک غیرضروری زیادتی کی گئی ہے۔

۴۔ کہ 10,000 غیر قانونی ٹینکروں کا استعمال بند کیا جائے، جس کے لئے ایک قانون متعارف کرانے کی اشد ضرورت ہے جو ان ٹینکروں کو منظّم کرے اور مناسب انتظام کرے۔ جو قانون نافذ کرنے والے اداروں کو قانون کی خلاف ورزی کرنے والے ٹینکروں کی ضبطی کا اختیار بھی دے اور اس خلاف ورزی کے مرتکب افراد کو کڑی سزائیں دینے کا اختیار بھی۔

۵۔ کہ KWSB کے تمام فلٹریشن پلانٹ ضروری مرمّت اور مشینوں کی تبدیلی کے بعد دوبارہ کارآمد بنا کر فعال بنائے جائیں اور ان کی 24/7 کارکردگی کو یقینی بنایا جائے تاکہ 91% آبی آلودگی کو ختم کیا جاسکے۔

۶۔ کہ پانی کی ٹوٹی ہوئی رِستی ہوئی (پرانی اور لیک ہونے والی) پائپ لائنوں کی مرمت اور تبدیلی کی جائے تاکہ 35% پانی کو چوری اور لیک ہوکر ضائع ہونے سے بچایا جاسکے۔

۷۔ کہ گورنمنٹ کی ٹیم اس بات کی تحقیق کرکے نشاندہی کرے کہ کتنی متوازی لائنیں ہیں اور وہ کہاں پر ہیں۔

۸۔ کہ گورنمنٹ فوری طور پر سیوریج کی سہولیات کی مرمت اور ضروری تبدیلیاں کرے اور اشد ضروری سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ نمبر ۳ کی ابتداء کرے تاکہ گٹر اور سیوریج کا پانی ٹوٹی ہوئی بوسیدہ گٹر لائنوں کی وجہ سے صاف پانی سے مل نہ سکے۔